فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی

۱۲ ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۱ر

یوم پنجشنبہ

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۱ ہجرت ۱۳۳۸ ہش | ۲۱ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۰ مئی۔ کل دن بھر حضور کی طبیعت بے چین رہی یہ بے چینی صبح کے وقت زیادہ تھی مگر پھر آہستہ آہستہ شام تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت میں سکون ہو گیا۔ صبح کے وقت ضعف کی بھی بہت شکایت فرماتے رہے۔ ڈاکٹر جمّا صاحب نے کل صبح بھی حضور کو دیکھا اور علاج کے بارے میں ہدایات دیں۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آ گئی۔ اور آج صبح عام طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ بیماری کی علامات میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے افاقہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کی طبیعت کو بہتر سے بہتر کرتا جائے اور کامل شفا عطا فرمائے آمین ثم آمین

کل کے اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں حضور کی بیماری کے بارہ میں خبر چھپی ہے اسمیں کچھ غلطی ہے لہذا اسکی تصحیح کی جاتی ہے وہ یہ کہ کراچی سے حضور کو دیکھنے کے لئے ڈاکٹر جمّا اعصابی بیماریوں کے ماہر تیلے ٹیک پر سول ربوہ آئے تھے اور کل واپس گئے ہیں مگر ڈاکٹر کرنل سرور جن کا ذکر اخبار سول میں ہے وہ حضور کو دیکھنے کے لئے تشریف نہیں لائے۔ خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ۱۰ نو بجے صبح ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام

تازہ پیغام

خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق انسان کو ہمیشہ کیلئے قائم رکھتا ہے۔ مسیح موسوی کو گزرے ہوئے ۱۹۰۰ سال ہو چکے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ طاقت بخشی کہ آج تک کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ دہریہ یورپ بھی مجبور ہے کہ ان کا نام عزت سے لے ورنہ وہ ڈرتا ہے کہ اس کی طاقت ٹوٹ جائیگی اور باوجود دہریت کے غلبہ کے وہ مجبور ہے کہ مسیح کا نام ادب سے لے۔ پس میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کریں اور مسیح محمدی سے مضبوط رشتہ قائم کریں اور نیکی کو اپنا شعار بنائیں تب قیامت تک اللہ تعالیٰ ان کو غلبہ بخشے گا اور قیامت تک کوئی طاقت انکو ہلا نہیں سکیگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے ؎

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم رکھو خدا تعالیٰ تمہیں دین اور دنیا میں غلبہ بخشیگا اور کوئی طاغوتی طاقت تمہیں شکست نہیں دے سکیگی۔ اور دلوں میں اتحاد پیدا کرو اور ساری دنیا کے احمدیوں اور مسلمانوں کو ایک نقطہ پر جمع رکھو۔ اسلام کے اتحاد سے ہی خدا تعالیٰ کی شان ظاہر ہوگی اور اسلام کے اتحاد سے ہی خدا کی حکومت دنیا میں قائم ہوگی۔ خدا کرے حضرت مسیح موعود کی نسل ہمیشہ ہمیش کے لئے خدا کی حکومت کو دنیا میں قائم رکھے اور طاغوتی حکومتوں کو ہمیشہ کے لئے کچل ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

مسیح موعود اللہ تعالیٰ کا آخری نشان ہے اگر شیطان اس کے ہاتھ سے مارا گیا تو پھر شیطان کبھی سر نہیں اٹھائیگا کیونکہ شیطان کا سر کچلے جانے پر اور کوئی چیز نہیں جو دنیا میں شیطان کو قائم رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ میں یہ برکت حضرت مسیح موعود کو بخشی ہے کہ ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی بادشاہت اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی قائم ہو۔

میں وصیت کرتا ہوں کہ احمدی جماعت ہمیشہ شیطان کا سر کچلنے کے لئے مستعد رہے اور دنیا کے چاروں کونوں تک اسلام کو پھیلائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو ان کے کام میں برکت دے اور ان کی نیتوں کو صاف رکھے اور وہ کسی پر ظلم کرنے والے نہ بنیں بلکہ ہمیشہ عدل اور رحم اور انصاف کو قائم رکھیں اور ان کا یہ طریق عیسائیوں کے طریق کی طرح زبانی نہ ہو بلکہ حقیقی ہو۔ وہ عیسائیوں کی طرح آپسمیں اس طرح نہ لڑیں جیسے دو جانور لڑتے ہیں بلکہ دنیا میں اسلامی اتحاد کو اور آسمان پر خدا کی توحید کو قائم رکھیں۔ آدم اوّل کے بعد دنیا نے بڑے گناہ کئے خدا کرے آدم ثانی یعنی مسیح موعود کے ذریعہ سے ایسی دنیا قائم ہو جو قیامت تک خدا تعالیٰ کے نام کو روشن رکھے۔

مرزا محمود احمد

۱۹/۵/۵۹

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء

فرقہ بندی

۲

آخر میں فاضل مضمون نگار نے "اصلاح کی کیا صورت ہے؟" کے زیر عنوان لکھا ہے۔ "فرقہ بندی کی وجہ سے مسلمانوں کو جو نقصان پہنچا ہے۔ اس سے بچانے کے لئے ایک صورت تو یہ ہے۔ کہ موجودہ جنگ کو آخری نقطے پر پہنچا کر صرف اس فرقہ کو باقی رکھا جائے جو حق پر ہے۔ باقی تمام فرقوں کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔ عام رجحان یہی ہے اور ہر فرقہ اسی جذبہ کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ لیکن کوئی بھی ذی فہم شخص اسے معقول قرار نہیں دے سکتا یہ انداز فکر تو خود اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اس سلسلہ میں اگر کوئی بات معقول ہے تو یہ ہے کہ جو لوگ دین اسلام کی حقیقی عظمت سے واقف اور سچی روح سے آشنا ہیں صاف ستھرے تبلیغی ذہن کے ساتھ ان تمام ہی فرقوں کے شریف طبع لوگوں کو اسلام کی اصل تعلیم کی طرف توجہ دلائیں بظاہر یہ بات بے حد مشکل معلوم ہوتی ہے اور یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا معمولی سا نتیجہ بھی ظاہر نہ ہوگا۔ لیکن حقیقتاً ایسا نہیں۔ اگر خلوص دل سے کوشش کی جائے تو پورے یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ معمولی سی مدت میں نہایت شاندار نتیجہ برآمد ہوگا۔ اس توقع کی وجہ یہ ہے کہ اب تحریک اسلامی کے ابتدائی ایام کی سی صورت نہیں کہ لوگوں کے دلوں میں اس تحریک کی طرف سے اجنبیت کا گہرا احساس اور جاہلی تعصب ہوگا۔ اب تو صرف یہ خامی ہے کہ غلط راستے پر چلنے والے لوگوں کی اکثریت نے اسلام کے نام پر بعض باتوں کو ورثے میں پایا ہے۔ اور ایسا کوئی گروہ ان کے سامنے نہیں آیا۔ جو انانیت اور برتری جتانے کے جذبات سے بالا ہو کر ان کے سامنے اسلام کے سچے اصول پیش کرتا۔ اگر آج یہ صورت پیدا ہو جائے تو بے شک فطرت لوگوں کی بہت بڑی جماعت فوری طور پر اپنی اصلاح پر آمادہ ہو جائیگی

یہ نئی بات نہیں

اسلامی تاریخ کے گزشتہ واقعات پر غور کیا جائے گا۔ تو اندازہ ہوگا کہ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بلکہ جس دور میں بھی خلوص دل کے ساتھ اصلاح کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طریق کار کو اپنایا گیا ہے مثال کے طور پر حضرت امام ابو حنیفہؒ اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تحریکوں کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ اپنے اپنے زمانہ میں ان دونوں ہی بزرگوں نے سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا کہ مسلمانوں کے کسی خاص فرقے کو خاص طور سے مطعون کرنے کی بجائے ہر فرقے کے ان اصولوں کو تسلیم کر لیا جائے۔ جو قرآن اور سنت رسولؐ کے مطابق ہیں۔ اور اس طرح ان سب کو یا ان سب کے ذی شعور افراد کو ایک مرکز پر جمع کر دیا جائے۔"

بظاہر یہ درست ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو مختلف فرقوں میں سے کس طرح انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ خود فاضل مضمون نگار نے پہلے لکھا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہر ایک کا ذہنی تجزیہ کیا جائے جب خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایسا نہیں ہو سکا۔ تو اب کس طرح ہو سکتا ہے۔ یہ تجویز اگرچہ نظریۃً بڑی اچھی ہے۔ لیکن عملاً اس کا کوئی خاص نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ اصل بات یہ ہے کہ ایسا انتخاب انسان کا کام نہیں ہے۔ جو دلوں کے حال کو نہیں جان سکتا۔ البتہ اللہ تعالےٰ ہی ایسی جماعت کھڑی کر سکتا ہے۔ جو اس کے مامور کے گرد جمع ہو کر اصلاح و ارشاد کے کام کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ ایک فرستادۂ حق کے گرد ہی سعید روحیں جمع ہو کر وہ فعالیت حاصل کر سکتی ہیں۔ جو صاف ستھرے تبلیغی ذہن کے ساتھ ان تمام ہی فرقوں کے شریف طبع لوگوں کو اسلام کی اصل تعلیم کی طرف توجہ دلا سکتی ہے۔

تاہم فاضل مضمون نگار نے یہ درست لکھا ہے۔ کہ ایک فرقہ کو جو حق پر ہے رکھ کر باقی سب کو غیر قانونی قرار دلانے کا طریق کار کسی ذی فہم شخص کے نزدیک معقول نہیں ہو سکتا۔ ظاہر ہے کہ اتنے فرقوں میں سے یہ قرار دینا کہ فلاں فرقہ حق پر ہے اور باقی گمراہ ہیں ناممکن ہے۔ ہر فرقہ اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ ایسی کوشش کی جائے۔ کہ کوئی ایک فرقہ برسر اقتدار آ کر باقی فرقوں کو غیر قانونی قرار دے دے۔ تو یہ فعل ایک بذات خود عظیم فتنہ کی صورت اختیار کرے گا۔ فاضل مضمون نگار نے یہ درست لکھا ہے کہ یہ اسلامی تعلیمات کے منافی ہے مگر افسوس ہے جیسا کہ مضمون نگار نے بھی تسلیم کیا ہے۔ اس وقت عام رجحان اس غلط طریق کی طرف ہے۔ چنانچہ ۱۹۵۳ء کی شورش اس کا بیّن ثبوت ہے۔

جہاں تک موجودہ حالات میں ایک قابل عمل

(باقی صہ پر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھُوَ النَّاصِرُ

صدقہ دینے کا ایک نہایت اہم طریق

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

احباب کو علم ہے کہ تقریباً بارہ روز سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بہت خراب ہے۔ جس کی وجہ سے افراد جماعت بہت فکر مند اور پریشان ہیں۔ اور حسب توفیق حضور کی کامل صحت کے لئے صدقات بھی دے رہے ہیں۔ تا اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے کا موجب ہوں۔ اسلام میں صدقات دینے کے کئی طریق ہیں۔ مثلاً جانور ذبح کر کے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کرنا۔ نقد رقم غرباء کو ادا کرنا یا غرباء کی دیگر ضروریات کو پورا کرنا مگر میرے نزدیک بیماری کا صدقہ دینے کا ایک اور بھی نہایت اہم طریق ہے کہ ایسے غریب و نادار لوگوں کا علاج کرانا جو اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ جہاں ایک شخص کے لئے علاج کے تمام وسائل اللہ تعالےٰ کے فضل سے میسر ہوں وہاں دوسرے کے لئے عام علاج بھی میسر نہ ہو سکے۔ تو ایسے مستحق کا علاج کرانے سے مجھے یقین ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا رحم جوش میں آئے گا۔ لہذا حضور کی صحت اور کامل شفایابی کے لئے صدقات دیتے وقت احباب جماعت کو صدقات کے اس طریق کو بھی مدّنظر رکھنا چاہیئے۔

ربوہ میں بہت سے ایسے غریب و نادار بیمار لوگ ہیں جن کے لئے قیمتی ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر وہ طاقت نہیں رکھتے۔ اور اس طرح ایک جائز ضرورت سے بوجہ افلاس کے محروم رہ جاتے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ایسے مریضوں کو حتی الوسع ہر ممکن طبی امداد بہم پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مگر ہسپتال کا بجٹ ان قیمتی ادویہ کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ یہ کام تو صرف صاحب استطاعت احباب کی توجہ سے ہی کسی حد تک ہو سکتا ہے۔ چنانچہ میں خوشی کے ساتھ یہ اظہار کرتا ہوں کہ میری تحریک پر مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب آف قصور فلور ملز ایسے مریضوں کی ادویہ کیلئے گزشتہ ایک سال سے زائد عرصہ سے یکصد روپیہ ماہانہ باقاعدہ ارسال فرما رہے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ امید ہے دوسرے صاحب استطاعت احباب بھی اس طریق صدقہ کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ اور جہاں وہ حضور کی صحت کے لئے بطور صدقہ جانور ذبح کرائینگے۔ وہاں اپنے ان غریب و بیکس بیمار بھائیوں کے علاج کے لئے بھی بطور صدقہ رقوم فضل عمر ہسپتال میں ارسال فرما دینگے۔ نیز ذی استطاعت احباب اگر اس غرض کے لئے ماہانہ رقوم مقرر کر کے ارسال فرما دیں تو یہ اور بھی بہتر ہوگا۔ اس طرح اللہ تعالےٰ کا رحم جوش میں آ کر ہمارے امام کو اپنے خاص فضل سے کامل شفا عطا فرما دے گا۔ اور ایسے احباب کے گھروں سے بھی بیماریوں کو دور فرما دیگا۔ وما توفیقنا الا باللہ والسلام

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

ملاقاتوں اور لٹریچر کی تقسیم کے ذریعے پیغامِ حق کی اشاعت۔ گیارہ افراد کا قبولِ احمدیت

سہ ماہی رپورٹ احمدیہ مشن مشرقی افریقہ از جنوری تا مارچ ۱۹۵۹ء

(از مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما۔ بتوسط وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

گذشتہ سہ ماہی میں خدا تعالےٰ کے فضل سے متعدد تعلیم یافتہ عرب اور افریقی نوجوان زیرِ تبلیغ رہے۔ چیدہ چیدہ لوگوں سے قریباً چالیس ملاقاتیں ہوئیں۔ سوب سیکنڈری سکول اور مسلم انسٹی ٹیوٹ کی طرف خاص طور پر توجہ دی گئی۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ میں کینیا کے علاوہ یوگنڈا اور زنجبار کے بہت سے افریقی اور ایشین مسلمان طلبہ انجنئرنگ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ہفتہ میں ایک دفعہ انسٹی ٹیوٹ میں جاتا رہا۔ پچھلے دنوں یہاں ایک سوڈانی نوجوان مسٹر عبود ڈوفالا (Mr. Abود Dafala) نے بیعت کی تھی۔ طلباء میں تبلیغ اور لٹریچر پھیلانے میں وہ بہت حد تک میرے ممد و معاون ہیں۔ چھٹی کے روز زیرِ تبلیغ طلبہ کو ملاقات کے لئے لاتے رہے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دار التبلیغ میں بہت سے عرب نوجوان اور افریقی آتے رہے۔ ان کو تبلیغ کی گئی۔ بعض شیوخ بھی آئے۔ عربی لٹریچر دیے گئے۔ زنجبار، مالنڈی اور لامو کے بعض عربوں سے بھی ملاقات رہی۔ زنجبار کے ایک عرب تاجر قابلِ ذکر ہیں۔ وہ تجارت کے سلسلہ میں اکثر ممباسہ آتے ہیں۔ ایک دفعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی کتب مطالعہ کے لئے لے گئے۔ دوبارہ آئے تو کہنے لگے۔ "خدا کی قسم میں نے ان کتب میں عجب نور پایا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور تھے۔ اور مجھے یقین ہے کہ احمدیت ضرور پھیل کے رہے گی۔" انہوں نے ابھی بیعت نہیں کی۔ لیکن سلسلہ کا لٹریچر لیجا کر اپنے حلقہ احباب میں پھیلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بیعت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

"افریقن بروہڈ چرچ" کے پادری کو چائے پر مدعو کیا۔ ان سے دو روز تبادلہ خیالات ہوا۔ اسی طرح بعض شیعہ نوجوانوں کی خواہش پر ان کے ہمراہ یہاں کے بوہرہ عالم کے پاس گیا۔ بعض مسائل پر گفتگو ہوئی۔ یہ ملاقات خدا تعالےٰ کے فضل سے فائدہ بخش ثابت ہوئی۔ اس سے ان نوجوانوں کو احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔ اب وہ ہمارا لٹریچر پڑھ رہے ہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" پڑھ چکے ہیں۔ اور اکثر ملنے آتے ہیں۔

یہاں اسماعیلی فرقہ کے لوگ بالعموم قرآن کریم پڑھنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ ایک اسماعیلی نوجوان جو یہاں بڑے تاجر ہیں۔ میرے توجہ دلانے پر تفسیر القرآن انگریزی مطالعہ کیلئے لے گئے۔ پہلی جلد ختم کر کے دوسری لی۔ کہنے لگے میرے پاس "روڈویل" کا ترجمہ تھا۔ جب بھی پڑھنے کی کوشش کی لطف نہیں آیا۔ رکھ دیا اب آپ کی تفسیر پڑھی تو قرآن کریم کی حقیقی شان ظاہر ہوئی۔ کہنے لگے میں شکرگذار ہوں کہ احمدیت کے لٹریچر سے مجھے اسلام کا پتہ لگا ہے ورنہ میں بالکل بے بہرہ تھا۔ افسوس کرتے تھے کہ ان کی قوم قرآن کریم کی طرف توجہ نہیں کرتی انہوں نے خود قرآن کریم پڑھنے کا ارادہ کیا ہے مجھ سے یسرنا القرآن پڑھتے ہیں۔ ایسے ہی اٹھارہ سنجیدہ اور فہیم نوجوانوں کو انتخاب کر کے انکو عربی، سواحیلی، اور انگریزی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ "ماپنزی یا مونگو Mapenzi ya Mungu" سواحیلی اشتہار قریباً ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں تقسیم کئے۔ اسی طرح سکھوں میں گورمکھی کتاب "چونویں پھل" (آمدہ از قادیان) کی چند کاپیاں اور گجراتی بولنے والے مسلمانوں میں "پیغام احمدیت" رسالہ بزبان گجراتی تقسیم کیا۔

تھیوسافیکل سوسائٹی کی دعوت پر ان کے اجلاسوں میں تین دفعہ شرکت کی۔ متعدد مسائل پر بحث کا موقع ملا۔ اور اسلامی نظریہ پیش کیا گیا۔ مکرم شیخ منظور احمد صاحب نے بھی ایک دفعہ سوسائٹی میں "حیات بعد الموت" پر تقریر کی۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے عرصہ زیرِ رپورٹ میں گیارہ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ضلع تائتا (Teita) میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔ آمین۔

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دُعا کی حقیقت

"ہماری دعا کا جو تعلق خدا تعالےٰ سے ہے میں چاہتا ہوں کہ اسے بھی بیان کروں۔ ایک بچہ جب بھوک سے بے تاب ہو کر دودھ کے لئے چلاتا اور چیختا ہے۔ تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آ جاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ لاتی ہیں؟ اسکا ہر ایک کو تجربہ ہے بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں مگر بچہ کی چلاہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچے لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے بچہ کو جو مناسبت ماں سے ہے اس تعلق اور رشتہ کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر اگر دعا کی فلاسفی پر غور کرے تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔ دوسری قسم کا رحم یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک رحم مانگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مانگتے جاؤ گے ملتا جاوے گا۔ ادعونی استجب لکم کوئی لفاظی نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت کا ایک لازمہ ہے مانگنا انسان کا خاصہ ہے۔ اور استجابت اللہ تعالیٰ کا۔ جو نہیں سمجھتا اور نہیں مانتا وہ جھوٹا ہے بچہ کی مثال جو میں نے بیان کی ہے وہ دعا کی فلاسفی خوب حل کر کے دکھاتی ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت دو نہیں ہیں۔ پس جو ایک کو چھوڑ کر دوسری کو چاہتا ہے اسے مل نہیں سکتا۔ رحمانیت کا تقاضا یہی ہے کہ وہ ہم میں رحیمیت سے فیض اٹھانے کی سکت پیدا کرے۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ کافر نعمت ہے۔ ایاک نعبد کے یہی معنے ہیں۔ کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ ان ظاہری سامانوں اور اسباب کی رعایت سے جو تو نے عطا کئے ہیں۔ دیکھو! یہ زبان جو عروق اور اعصاب سے خلق کی ہے۔ اگر ایسی نہ ہوتی تو ہم بول نہ سکتے۔ ایسی زبان دعا کے واسطے عطا کی۔ جو قلب کے خیالات تک کو ظاہر کر سکے۔ اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں۔ تو یہ ہماری شوربختی ہے۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہیں کہ اگر وہ زبان کو لگ جاویں تو یک دفعہ ہی زبان اپنا کام چھوڑ بیٹھتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان گونگا ہو جاتا ہے۔ پس یہ کیسی رحیمیت ہے کہ ہم کو زبان دے رکھی ہے ایسا ہی کانوں کی بناوٹ میں فرق آجاوے۔ تو خاک بھی سنائی نہ دے۔ ایسا ہی قلب کا حال ہے۔ وہ جو خشوع و خضوع کی حالت رکھی ہے۔ اور سوچنے اور تفکر کی قوتیں رکھی ہیں۔ اگر بیماری آجاوے تو وہ سب قریباً بے کار ہو جاتی ہیں۔ مجنونوں کو دیکھو کہ ان کے قویٰ کیسے بے کار ہو جاتے ہیں۔ تو کیا یہ ہم کو لازم نہیں کہ ان خداداد نعمتوں کی قدر کریں۔ اگر ان قویٰ کو جو اللہ تعالےٰ نے اپنے کمال فضل سے ہم کو عطا کئے ہیں۔ بے کار چھوڑ دیں۔ تو لاریب ہم کافر نعمت ہیں۔ پس یاد رکھو کہ اگر اپنی قوتوں اور طاقتوں کو معطل چھوڑ کر دعا کرتے ہیں۔ تو دعا کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیونکہ جب ہم نے پہلے عطیہ سے کچھ کام نہیں لیا۔ تو دوسرے کو کب اپنے لئے مفید اور کارآمد بنا سکیں گے؟"

(ملفوظات صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۵)

سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کی مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۸ء کے فیصلہ کے مطابق تعمیر دفتر انصار اللہ کیلئے مجلس انصار اللہ کراچی و سابق صوبہ سندھ و بلوچستان پر مبلغ سات ہزار روپیہ کی رقم ڈالی گئی تھی اور اس کی فراہمی کے لئے محترم جناب چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک زعیم اعلیٰ کراچی منتظمین مقرر ہیں۔ محترم ورک صاحب کی کوشش سے اب تک مبلغ تین ہزار روپیہ ادا بھی ہو چکا ہے۔

سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کی تمام مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ ازراہِ کرم مذکورہ ہر دو اصحاب سے تعاون کرتے ہوئے اس رقم کی فراہمی میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ والسلام

مرزا ناصر احمد

صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے لئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات

اوکاڑہ

احباب جماعت اوکاڑہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی اور صدقہ دیا۔ اور نقد رقم بھی غرباء میں تقسیم کی گئی۔

خاکسار حاکم علی سیکرٹری جماعت احمدیہ
اوکاڑہ

مظفر آباد (آزاد کشمیر)

۱۵ رمئی ۱۹۵۹ء بعد نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ الودود کی کامل صحت یابی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی اور ایک مینڈھا بطور صدقہ ذبح کیا اور گوشت مستحقین میں تقسیم کیا۔

عطاء اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
مظفر آباد آزاد کشمیر

لجنہ اماء اللہ کھاریاں

لجنہ اماء اللہ کھاریاں کی تمام ممبرات روزانہ اجتماعی دعا کر رہی ہیں۔ علاوہ اجتماعی دعاؤں کے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔

نظیر بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کھاریاں
ضلع گجرات

عارف والا

مؤرخہ ۱۳/۵/۵۹ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور سلامتی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ ایک بکرا اگلے روز صدقہ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ اور زندگی دراز بخشے۔

خاکسار چراغدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
عارف والا

چک ۳۸ جنوبی سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۳۸ جنوبی ضلع سرگودھا نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی خبر سن کر صدقہ دیا۔ احباب جماعت اپنے آقا کی کامل شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مصروف ہیں۔

بشیر احمد چک ۳۸ جنوبی سرگودھا صدر جماعت
احمدیہ چک ۳۸

قصور

بروز جمعہ قبل نماز صدقہ کیا گیا۔ اور بعد نماز جمعہ اجتماعی طور پر حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی عمر کام کرنے والی عطاء فرما دے۔ آمین۔

محمد صادق فاروقی کوٹ غلام محمد خاں
قصور

کرونڈی

بروز جمعہ مؤرخہ ۱۵/۵/۵۹ کو جماعت احمدیہ کرونڈی ضلع خیرپور نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے صدقہ دیا اور اجتماعی دعا کی جس میں عورتوں نے بھی حصہ لیا۔

خاکسار شریف احمد دیڑھوی قائد مجلس
خدام الاحمدیہ کرونڈی ضلع خیرپور میرس
(سندھ)

ننکانہ صاحب

انفرادی دعاؤں کے علاوہ ہر روز نماز فجر میں اجتماعی دعا کی جا رہی ہے۔ اور نماز جمعہ کے بعد بھی اس مقصد کیلئے اجتماعی دعا کی۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ مزید صدقات اور دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار اللہ داد خاں

زعیم انصار اللہ ننکانہ صاحب (شیخوپورہ)

چندر کے منگولے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشویشناک علالت کی اخبار الفضل کے ذریعہ اطلاعات پڑھ کر سخت تشویش ہوئی۔ جمعہ کے روز حضور کی صحت، سلامتی اور درازی عمر کے لئے خصوصیت سے دعا کی گئی۔ اور دیگر اوقات میں بھی کی جا رہی ہے جماعت کی طرف سے صدقہ بھی دیا گیا۔

خاکسار (چوہدری) غلام محمد امیر جماعت احمدیہ
ساکن بوہلا ہاراں پراستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
جماعت احمدیہ چندر کے منگولے

جہلم شہر

جماعت احمدیہ جہلم شہر متواتر حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعائیں کرتی ہے مؤرخہ ۱۳/۵/۵۹ مسجد احمدیہ جہلم میں اجتماعی دعا کی گئی۔ خدا تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے مورخہ ۱۴/۵/۵۹ بوقت نماز ظہر ایک بکرا صدقہ دیا گیا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد جہلم شہر

بعثت انبیاء اور قرآن مجید

(از مکرم عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم عملی پور)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم میں ایسے بندے کھڑے ہوتے رہے ہیں جو توحید کے مصفّا اور مطہر چشمہ سے مخلوق خدا کو سیراب کرتے رہے ہیں اور لوگوں کا تعلق اپنے خالق و مالک وحدہٗ لاشریک کے ساتھ مضبوط و مستحکم کرتے رہے۔ کوئی ملک اور کوئی قوم ایسی نہیں گذری کہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت عظمیٰ اور بے پایاں فضل و رحمت سے محروم رہی ہو۔ مگر بعض لوگ اس نظریہ پر قائم ہیں کہ خدا تعالیٰ کے تمام انبیاء صرف ایک خاص ملک میں ہی مبعوث ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ قرآن مجید میں اس نظریہ کی کھلی کھلی تردید فرماتا ہے۔ اور احادیث اور تواریخ اسے بے بنیاد اور غلط قرار دیتی ہیں۔ قرآن مجید نے اس حقیقت کو واشگاف لفظوں میں یہ ظاہر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تعلیم و احکام، عرفان و فیضان کے لحاظ سے کسی علاقہ، کسی زمانہ اور کسی خاص قوم کو مختص، معین و ممیز نہیں کیا بلکہ وہ فرماتا ہے کہ

"ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت"

(سورہ نحل ع ۵)

پھر فرمایا "ولکل قوم ھاد" (رعد ع ۲) کہ ہر ایک قوم کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک رہنما بھیجا جا چکا ہے۔ نیز فرمایا "وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر" (فاطر ع ۳) کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی ہوشیار کرنے والا نہ آیا ہو۔

پس خدا تعالیٰ کی اس سنت متواترہ کے بعد کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی کہ قرآن مجید کے نزول سے قبل ہمارے ملک میں بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی نذیر و بشیر نازل نہ ہوا ہو۔ اگر خدا تعالیٰ کے مندرجہ بالا فرمان کو تسلیم نہ کیا جائے بلکہ یہ مانا جائے کہ اس علاقہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بلانے والا اور لوگوں کی اصلاح کرنے والا کوئی شخص بھی مامور نہیں ہوا تو ان باشندوں سے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ حساب و کتاب لے گا کہ

یا معشر الجن والانس
الم یاتکم رسل منکم
یقصون علیکم آیاتی و
ینذرونکم لقاء یومکم
ھذا۔ (انعام ع ۱۶)

کہ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے ایسے رسول نہیں آئے جو تمہیں ہمارے نشانات سے آگاہ کیا کرتے تھے اور اس دن کے عذاب سے ڈرایا کرتے تھے وہ سب کے سب خدا تعالیٰ کے حضور یہ عذر پیش کر دیں گے کہ

"فیقولوا ربنا لولا ارسلت الینا رسولاً فنتبع آیاتک ونکون من المؤمنین"

(سورہ قصص ع ۱۵)

ترجمہ: پس جب وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم تیری آیتوں کے پیچھے چلتے اور مومنوں میں سے بن جاتے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کے لئے بھی اس قسم کی عذرداری کرنے کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔ بلکہ وقتاً فوقتاً ضرورت کے مدنظر اپنے رسول بھیج کر دنیا کے تمام انسانوں پر اتمام حجت کر دی ہے۔ جیسا کہ فرمایا "رسلاً مبشرین ومنذرین لئلا یکون للناس علی اللہ حجۃ بعد الرسل۔" (نساء ع ۲۳) کہ ہم نے بشارت دینے والے اور ڈرانے والے رسول بنا کر بھیجے تاکہ لوگوں کا ان رسولوں کے مبعوث ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ پر کوئی الزام نہ رہے۔

علاوہ ازیں قیامت کے دن حساب و کتاب کے وقت ہر نبی اپنی اپنی قوم کے سامنے بطور گواہ کھڑا ہوگا اور اس دن کوئی قوم بھی ایسی نہ ہوگی جس کے سامنے اس کا اپنا نبی کھڑا نہ ہو جو دنیا میں ان کی طرف مبعوث ہوا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "ویوم نبعث من کل امۃ شہیداً علیھم من انفسھم" (سورہ نحل ع ۱۲) یعنی قیامت کے دن ہر قوم کا خود انہی میں سے ایک رسول کھڑا کریں گے۔ اس جگہ "شہیداً" سے مراد ہر وہ نبی ہے جو کسی قوم کی طرف مبعوث ہو اور "من انفسھم" سے یہ امر بیان کیا گیا ہے کہ وہ نبی ان کی اپنی ہی قوم میں سے مبعوث کیا گیا ہو۔ پس ہندو پاک کی قومیں خدا کی اس سنت اور قانون سے کبھی باہر نہیں رہ سکتیں کہ ان کی طرف کوئی رسول نہ بھیجا جائے جو حساب و کتاب کے وقت ان کے سامنے کھڑا ہو۔ پس ہمارے جملہ بیان سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہند و پاک کی اقوام کو اپنے مقدس وجودوں سے ضرور نوازا ہے جو ان کو توحید کے نور سے منور کرتے رہے۔ ان کے اثرات اب بھی اس جگہ پائے جاتے ہیں۔

ہندوستان کے بہت بڑے ریفارمر حضرت کرشن علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق بانی مدرسہ دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا

محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے تسلیم کیا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے نبی اور مامور تھے۔

(دیکھیں دھرم پرچار ص
ومباحثہ شاہجہان پور ص ۳۱)

اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ:۔

"کان فی الھند نبیاً
اسود اللون اسمہ
کاھناً۔

(تاریخ ھمدان دیلمی باب الکاف)

کہ ہندوستان میں ایک سیاہ رنگ کا نبی گذرا ہے جس کو کاہن کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کے حضرت علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ یہ روایت نقل کرتے ہیں کہ:۔

"ومنھا حدیث ابی نعیم
نزل آدم بارض ھند"

کہ حضرت آدم علیہ السلام ہندوستان میں مبعوث ہوئے تھے اور حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ بھی یہ امر بیان فرماتے ہیں کہ:۔

حج آدم البیت من
الھند اربعین سنۃً

(تفسیر کبیر "امام رازی" ص ...)

ان کے علاوہ حضرت بدھ علیہ السلام حضرت رام چندر جی علیہ السلام باشندگان ہند و پاک کو ہدایت کی طرف بلایا۔ گو بعد میں ان کو رد و بدل کر دیا گیا۔ مگر ان کی روحانی دنیا میں ایک انقلاب پیدا کرنا ان کے مامور من اللہ ہونے پر بیّن دلیل ہے۔ پس یہ کہنا کہ قرآن مجید اور دیگر کتب میں نام لے کر ہند و پاک کے مامورین کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس لئے اس علاقہ میں کوئی ایسا خدا کا بندہ نہیں اٹھا۔ بالکل بے حقیقت بات ہے۔ ایک مثال مشہور ہے کہ عدم علم سے عدم شئی لازم نہیں آتی۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار خدا تعالےٰ کے انبیاء و برگزیدہ دنیا میں گذرے ہیں مگر ان سب کے نام اور ان کے کوائف و حالات کسی کتاب میں مکمل طور پر درج نہیں ہیں اور نہ ہی قرآن مجید نے ان کی تفصیل بیان فرمائی ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ:۔

"ورسلاً قد قصصنٰھم
علیک من قبل ورسلاً
لم نقصصھم علیک"

(سورۃ نساء ع ۲۳ و مومن ع ...)

کہ کئی ایسے رسول ہیں جن کی خبر ہم تجھے پہلے دے چکے ہیں۔ اور کئی ایسے رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تجھ سے نہیں کیا

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق لکھا ہے کہ:۔

۳۔ اسی سال میں ایک دفعہ شہر سے سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ باہر کے میدان میں جنوب و مشرقی گوشہ میں ایک بلند ٹیلا ہے۔ آپ اس پر چڑھے۔ وہیں ظہر کی نماز پڑھی اور بہت لمبا مراقبہ فرمایا۔ بعد فراغت ساتھیوں سے خطاب فرمایا کہ نظر کشفی میں یہاں اس جگہ انبیاء کی قبریں دکھائی دیتی ہیں۔ بلکہ ان اکابر نے ہم سے ملاقات کی اور کہا کہ ہم اس جگہ آرام میں ہیں۔ چنانچہ اپنی دو سو چھٹی مکتوب اسمی حضرت خازن الرحمۃ واقعہ جلد اول مکتوبات میں تحریر فرمایا ہے کہ جو نبی ہند میں مبعوث ہوئے وہ اسی جگہ آرام فرما ہیں۔ مجھ پر ظاہر ہوئے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ ان کے انوار انکی قبروں میں نکل کر آسمان تک مشعل کیسے پہنچے ہوئے ہیں۔ انبیاء ہند میں سے کسی پر تو تین آدمی ایمان لائے۔ کسی پر دو کسی پر تو کوئی بھی ایمان نہیں لایا۔ ایسا نبی کوئی نہیں نظر آتا کہ اس پر چار آدمی ایمان لائے ہوں۔ میں چاہوں تو ان کے نام بھی لے سکتا ہوں . . . .

مؤلف کتاب ھذا کے دادا بزرگوار فرماتے تھے کہ ایک دن قیوم ثالث محمد اللہ اسی جگہ مقابر انبیاء صلعم کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ فاتحہ کے بعد ہمراہیوں سے فرمایا کہ اس جگہ چالیس پیغمبر سوئے ہیں۔ مگر بعض ان میں سے حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان سے پہلے کے ہیں۔"

(حدیقہ محمودیہ ترجمہ روضۃ قیومیہ ص ۱۰۵ و ص ۱۰۶)

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رح اور آپ کے شاگرد رشید حضرت محمد اللہ صاحب کا مندرجہ بالا انکشاف ظاہر کرتا ہے کہ ہند و پاک کی زمین کو اللہ تعالےٰ اپنے پیارے مرسلوں سے سرفراز فرماتا رہا ہے۔ جو اس کی توحید اور اس کی روحانی تعلیم اور اس کے نور سے اس زمین کو منور و درخشاں کرتے رہے۔

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیین حضرت مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے چھ صد سال قبل ہند و پاک کے رہنے والوں کو الہٰی چشمہ کی طرف بلانے کے لئے فلسطین سے حضرت عیسےٰ بن مریم علیہ السلام کو بھجوایا گیا۔ جنہوں نے افغانستان۔ پاکستان شمالی ہندوستان کشمیر کے باشندوں کو اپنی قوت قدسیہ و انفاس مطہرہ سے پاک و صاف کیا اور اسی جگہ وفات پا کر سرینگر کشمیر محلہ خانیار میں مدفون ہوئے۔ (نور اللہ مرقدہٗ)

پھر ہمارے زمانہ میں اہالیان ہند و پاک پر اللہ تعالےٰ کا یہ بہت بڑا فضل اس طور پر نازل ہوا کہ اسی سرزمین میں مسیح موعود۔ مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ تاکہ اس علاقہ کے لوگ خاص طور پر روحانی برکات سے متمتع ہو سکیں۔

ایک مثال مشہور ہے کہ
درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے وقت میں تشریف لائے۔ جبکہ زمانہ ایسے مصلح کا متقاضی تھا۔ آسمان سے الہٰی بارش کا نزول کالعدم ہو چکا تھا۔ ٹھنڈے اور میٹھے چشموں نے پانی دینا بند کر دیا تھا روحانیت کا باغ بالکل خشک ہو کر رہ گیا تھا۔ روحانیت کا باغ بالکل خشک ہو کر رہ گیا تھا۔ ایسے وقت میں آپ نے اور آپ کے خلفاء نے اپنے انفاس مطہرہ اور برکات جاریہ سے محبت و عرفان کے سوتوں کو جاری کیا اور الہٰی باغ کی ایسی آبیاری اور اسے ایسا سرسبز و شاداب اور پھلدار بنایا کہ آج دنیا کے ہر کنارہ میں اسکی تر و تازہ شاخیں ہیں۔ خوبصورت اور خوش ذائقہ پھل پاتے جاتے ہیں۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس چشمہ سے پانی پیتے ہیں اور الہٰی نوروں کو اپنے اندر جذب کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اسکی رضا حاصل کرتے ہیں۔ اللھم اجعلنا منھم

؎ اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

ماہانہ رپورٹیں

بعض مجالس انصار اللہ کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں باقاعدگی سے مرکز میں موصول نہیں ہوتیں۔ جس کی وجہ سے دینی کاموں میں ان کی دلچسپیوں سے مرکز باخبر نہیں رہ سکتا۔ زعماء کرام سے گذارش ہے کہ گذشتہ ماہ کی کارگذاری کی رپورٹ جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ کے عہدوں کا انتخاب

بعض مجالس کی طرف سے آئندہ تین سال کے لئے مجلس انصار اللہ کے عہدیداروں کے انتخاب کی اطلاع تاحال موصول نہیں ہوئی۔ ایسی مجالس کے زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ حسب قواعد زعیم اعلےٰ کا انتخاب کروا کے منظوری کے لئے نام مکرم و محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں جلد بھجوا دیں۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

امراء صدر اصحاب سے گذارش

کیا آپکے ہاں مجلس انصار اللہ قائم ہے؟ اگر نہیں تو ازراہ کرام فوری طور پر ۴۰ سال یا اس سے زائد عمر کے احمدی احباب کو جمع کر کے زعیم کا انتخاب کروا دیجئے۔ اور منظوری کے لئے نام صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیجئے

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ ۳۱ مئی کو نکل رہا ہے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے امسال ۲۹۰ طلبار اس امتحان میں شریک ہوئے تھے۔ احباب اپنی خاص دعاؤں میں اپنے سکول کے بچوں کو نہ بھولیں تا خدا تعالےٰ اپنے خاص فضل سے ان طلبار کو نمایاں کامیابی عطا فرمادے۔

(ہیڈ ماسٹر)

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا تقرر

جملہ ممبران مجلس خدام الاحمدیہ و احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہٗ و اطلع شموس طالعہ نے مزید دو سال یعنی اکتوبر ۱۹۶۰ء تک کے لئے صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کو خدام الاحمدیہ کا نائب صدر مقرر فرمایا ہے۔

(سید داؤد احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسجد فرانکفورٹ کے وعدوں کے لئے عہدیداران جماعت کی قابل قدر مساعی

(قسط اوّل)

خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جرمنی میں دوسرے خانۂ خدا کے چندے کی تحریک میں اس قدر برکت پیدا ہوئی ہے کہ آئے دن دفتر میں بڑھ چڑھ کر وعدے موصول ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ علےٰ ذالک بلکہ وعدوں کی ترسیل کے ساتھ ہی بعض مخلصین نے اپنا وعدہ ادا کر دیا ہے اور بعض کی طرف سے اطلاعات ملی ہیں کہ وہ جلد سے جلد وعدہ ادا کرنے کی فکر میں ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان تمام حضرات پر اپنا خاص فضل و احسان فرمائے۔ آمین۔

اس تحریک کی کامیابی کا بہت حد تک عہدیداران جماعت پر دارومدار ہے۔ جن جماعتوں میں عہدیدار حضرات نے خاص دلچسپی لی اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں جرمنی میں اس خانہ خدا کی اہمیت واضح کرنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی زبانوں میں ایسی تاثیر پیدا فرمائی کہ ان کے ذریعہ کئی احباب کو ڈیڑھ صد روپیہ یا اس سے کم و بیش رقوم کا وعدہ کرنے کی توفیق مل گئی اور کئی مرحوم حضرات کی روحوں کو ثواب پہنچانے کے موجب ٹھہرے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ذیل میں چند مثالیں بطور تحریص و ترغیب پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور لاہور کے اس حلقہ میں مکرم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب سابق رئیس اعظم مالیر کوٹلہ نے سیکرٹری مال مکرم نمر احمد صاحب کی معیت میں باوجود علالت طبع کے خانہ خدا کے لئے اپنی کار کو استعمال کیا اور دوستوں کی دور دور رہائش گاہوں پر پہنچ پہنچ کر وعدے حاصل فرمائے۔ اللہ تعالےٰ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

نیز مکرم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب پریذیڈنٹ حلقہ ہذا نے اطلاع دی ہے کہ سی کے وعدے بفضلہ تعالےٰ ادا کر دیئے گئے ہیں۔ اور وعدوں کے لئے مزید کارڈ بھجوانے کے لئے تحریر فرمایا ہے (کارڈز بفضلہ بھجوائے گئے ہیں) جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۲) حلقہ سنت نگر لاہور اس حلقہ میں مکرم بابو چراغ صاحب پریذیڈنٹ۔ مکرم بشیر احمد صاحب نظام اور مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی نے خانہ خدا کے وعدوں کے لئے اس قدر دوڑ دھوپ کی اور محنت شاقہ سے کام لیا کہ ان کی مساعی قابل قدر ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(۳) جماعت احمدیہ سرگودھا مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت نے پُر زور تحریک فرمائی اور باوجود دیگر مصروفیات کے وعدوں کے لئے انفرادی طور پر جدوجہد فرمائی۔ اور ان کی ہدایت کے ماتحت ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سیکرٹری مال نے وعدوں کے حصول کے لئے احباب کے گھروں تک پہنچنے کی کوشش کی اور دو قسطوں میں وعدے بھجوائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(۴) جماعت احمدیہ لائلپور اللہ تعالےٰ کے فضل سے مکرم امیر صاحب نے جرمن قوم کی خصوصیت اور ایسے ملک میں خانۂ خدا کی تعمیر کی اہمیت واضح کرتے ہوئے نہایت مؤثر انداز میں تحریک فرمائی کہ احباب زیادہ سے زیادہ وعدے لکھوائیں۔ چنانچہ عہدیداران جماعت نے اور خصوصاً مکرم شیخ محمد یوسف صاحب نے اس سلسلہ میں ان تھک کوشش فرمائی۔ دو قسطوں میں وعدے بھجوائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۵) جماعت احمدیہ باندھی مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی میرپور ڈویژن نے تحریر فرمایا ہے: "گذارش یہ ہے کہ مورخہ ۵۹-۵-۸ کو جمعہ کے خطبہ میں خاکسار نے جماعت احمدیہ باندھی ضلع نوابشاہ میں فرانکفورٹ کی مسجد کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے -/۹۰۰ روپے کے وعدے ہوئے۔ جن میں سے یک صد پچاس روپے نقد وصول ہوئے۔"

یہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے مگر قربانی کے لحاظ سے کئی جماعتوں سے پیش پیش رہتی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۶) جماعت احمدیہ کوئٹہ جماعت احمدیہ کوئٹہ کے سیکرٹری صاحب مال نے اطلاع دی ہے کہ تحریک جاری ہے اور پہلی قسط کے طور پر -/۱۲۳۲ کے وعدے بھجوائے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ دوسری قسط عنقریب ارسال کی جائے گی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس وقت تک تیس جماعتوں کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ باقی جماعتوں میں بے شک کوشش جاری ہے مگر دفتر میں ان کی مساعی جمیلہ کی کوئی اطلاع نہیں۔ خاص طور پر جماعت احمدیہ کراچی۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ پشاور اور ملتان کے وعدہ جات کی بہت انتظار ہے۔ اللہ تعالےٰ عہدیدار حضرات کو تن دہی کے ساتھ اس بابرکت تحریک کو کامیاب بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم عبد الودود صاحب آزاد کشمیر منشی فاضل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان اور دیگر تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (راجہ خورشید احمد منیر (شاہد) واقف زندگی مربی سلسلہ احمدیہ ضلع لائلپور)

(۲) میرے بھائی سمیع اللہ ریاض نے فرسٹ پروفیشنل کا امتحان دیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الرشید خالد دار الرحمت غربی غلہ منڈی ربوہ

(۳) خواجہ جمیل احمد صاحب و نصیر الدین صاحب و عبد الرشید اختر صاحب ادیب عالم کا امتحان دے رہے ہیں احباب جماعت کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (شیخ نذیر احمد یمنی ربوہ)

(۴) خاکسار ان دنوں F.E.L کے امتحان میں شریک ہے۔ احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام و بزرگان سلسلہ سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (دین محمد ایم۔ اے باغبانپورہ لاہور)

(۵) برادرم چوہدری نذیر احمد صاحب چکڑال میں کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ باوجود علاج معالجہ کے افاقہ معلوم نہیں ہوتا۔ جملہ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد یوسف تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۶) عبد الحمید صاحب برادر پروفیسر عبد السلام صاحب لنڈن یونیورسٹی چودہ پندرہ روز سے Polyneuritice کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (لطیف شیخ انجینئرنگ کالج لاہور)

(۷) جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں ضلع گجرانوالہ بعض مشکلات میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے جماعت کو ان مشکلات سے نجات دے کر ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ (مقبول حسین جامعہ احمدیہ)

(۸) میں نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ (محمود احمد۔ لائلپور)

(۹) بندہ چند مشکلات میں مبتلا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری تمام مشکلات دور فرمائے۔ (عبد الغفار جھنگ شہر)

(۱۰) خاکسار بعارضہ پیچش عرصہ دو ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ خاکسار کی اہلیہ پندرہ یوم سے بیمار چلی آرہی ہے۔ خاکسار کی ایک لڑکی عرصہ سات سال سے بعارضہ ٹی بی بیمار چلی آرہی ہے۔ اور اب اس کی صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان ہم سب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد علی احمدی از چک ۱۶ ج ب المعروف سوڈی ڈاکخانہ چوہدری آباد براستہ گوجرہ ضلع لائلپور)

(۱۱) میں آجکل بعض مشکلات میں مبتلا ہوں۔ اور میری آنکھیں بھی کمزور ہو رہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (شیخ محمد منیر مسلم ٹاؤن لاہور)

(۱۲) برادر عزیز سید بشیر احمد صاحب خلیل بعض محکمانہ مشکلات میں ہیں۔ احباب سے دعا کی التجا ہے۔ (سید سجاد احمد مخلل دے آن ملز فائلد آباد)

(۱۳) میری بڑی بچی بہت عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ بسا اوقات حالت تشویشناک ہو جاتی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(ٹھیکیدار بدر الدین آرہ مشین ربوہ)

ولادت

محترمہ بھابی زینب صاحبہ اطلاع دیتی ہیں کہ ملک عبد العظیم ساکن محلہ دار البرکات ربوہ کے ہاں اللہ تعالےٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ جماعت کے تمام بھائی بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کو خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

نمبر ۱۵۳۴۶ میں فیض بی بی زوجہ محمد عاشق صاحب قوم چوغتہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھکی موضع بحرا ڈاکخانہ دوحمراں ضلع ملتان۔ صوبہ مغربی پاکستان حال بشیر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا حق مہر مبلغ ایک سو روپیہ صرف جو کہ بذمہ خاوند ہے ایک مشین سلائی جس کی قیمت ۱۳۰/- روپے اور ایک بکری مبلغ ۵۰/- روپیہ صرف زیور چاندی تقریباً چالیس تولہ جس کی قیمت ۸۰/- روپیہ صرف

. . . .

کل میزان ۳۶۰/- روپے کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا داد کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی

الامۃ: نشان انگوٹھا فیض بی بی زوجہ محمد عاشق

گواہ شد محمد عاشق بقلم خود خاوند موصیہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد سندھ

گواہ شد محمد موسیٰ سیکرٹری مال بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد سندھ ڈاکخانہ خاص

نمبر ۱۵۳۵ میں سکینہ بیگم زوجہ نور محمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۲۱ دسمبر ۱۹۵۵ء ساکن گرمولا ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں حق مہر وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ ڈی۔ بی۔ پرائمری گرلز سکول گرمولا ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ میں بطور ہیڈ معلمہ کام کرتی ہوں۔ اس وقت ماہوار آمد ۹۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامۃ سکینہ بیگم بقلم خود ہیڈ معلمہ ڈی بی گرلز سکول گرمولا ورکاں ۱۳/۴/۵۹

گواہ شد نور محمد بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد راجہ خورشید احمد منیر شاہد واقف زندگی مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۲۳۱۲

نمبر ۱۵۳۵۲: میں ہدایت اللہ ولد گوہر قوم گھکھڑ راجپوت پیشہ مہاجر عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گرمولا ورکاں ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں موضع چارکوٹ تحصیل راجوری ریاست جموں و کشمیر کا مہاجر ہوں اس وقت میرے پاس گرمولا ورکاں سوائے تین ایکڑ زمین کے کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے جو عارضی طور پر مجھے گورنمنٹ کی طرف سے الاٹ ہوئی ہے۔ جس کے قبضہ ملنے کی اس وقت کوئی صورت نہیں ہے اور نہ ہی گورنمنٹ کی طرف سے مستقل طور پر الاٹمنٹ کا مہاجرین جموں و کشمیر کے متعلق کوئی حکم ہے۔ اس لئے ان حالات میں زمین کی قیمت لگانا ممکن نہیں ہے پیرانہ سالی کے باعث کوئی کام کرنے کے قابل نہیں ہوں۔ اس لئے جو کچھ زمین سے آمد ہو گی۔ یا اپنی زندگی میں کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد بقلم خود ہدایت اللہ۔ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری تعلیم و تربیت و اصلاح و ارشاد۔ جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں۔

گواہ شد راجہ خورشید احمد منیر شاہد واقف زندگی مربی سلسلہ احمدیہ وصیت نمبر ۱۲۳۱۲

نمبر ۱۵۳۵۳: میں خواجہ عبدالعزیز ولد خواجہ غلام احمد قوم چغتائی مغل پیشہ مہاجر عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۳۵ء ساکن گرمولا ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

مکان مالیت ۲۵۰/- روپے واقع گرمولا ورکاں۔ عارضی الاٹ شدہ زمین ۱۲ ایکڑ جس کا تاحال قبضہ نہیں ملا۔ مندرجہ بالا ۲۵۰/- اور جو زمین کی آمد ہو گی اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اس وقت میری منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ موضع ہموساں تحصیل ریاسی ریاست جموں و کشمیر کا مہاجر ہوں۔ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں گورنمنٹ کی طرف سے مجھے حال ہی میں عارضی زمین الاٹ ہوئی ہے۔ تاحال اس کے قبضہ ملنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔ بعض اوقات زمین کا ایک حصہ کسی کے نام الاٹ ہوتا ہے تو دوسرے دن کسی اور کے نام کئی دفعہ اس قسم کا ردو بدل ہو چکا ہے اس کے علاوہ مہاجرین جموں و کشمیر کی آبادکاری کا مسئلہ بھی عارضی ہے ان حالات میں زمین کی قیمت لگانا ممکن نہیں ہے بہر حال زندگی میں جو آمد یا جائیداد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی

العبد:۔ بقلم خود خواجہ عبدالعزیز گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ نور محمد بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ راجہ خورشید احمد منیر شاہد۔ واقف زندگی۔ وصیت نمبر ۱۲۳۱۲

نمبر ۱۵۳۵۴: میں بشیر احمد ولد چوہدری بوٹے خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ حال ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے نام اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرے والد صاحب زندہ ہیں جو بھی جائیداد ان کے نام ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی ۱۷۱/- روپے ہے۔ جس کے 1/10 حصہ دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس میں کوئی کمی بیشی ہو گی۔ تو ساتھ کے ساتھ مرکز کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور اس کے مطابق چندہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور میری وفات کے وقت جو جائیداد میری ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد:۔ بشیر احمد رسالپور کینٹ

گواہ شد:۔ قاضی محمد اسحاق بسمل بقلم خود رسالپور چھاؤنی ۲۷/۲/۵۹

گواہ شد:۔ چوہدری علی حسن سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رسالپور چھاؤنی ۲۷/۲/۵۹

نمبر ۱۵۳۵۶: میں حمیدہ بیگم زوجہ مستری ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر پچیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۱۹۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا حق مہر دو صد روپے تھا۔ جس کی میرے شوہر نے ایک سلائی کی مشین خریدی ہے زیور مندرجہ ذیل ہے۔ طلائی کانٹے سوا تولہ طلائی 1½ تولہ طلائی انگوٹھی تین ماشہ ¼ تولہ طلائی سوئی چھ ماشہ ½ تولہ۔ کل میزان ۲ تولہ جس کی موجودہ قیمت ۲۴۰/- روپے ہے اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامۃ:۔ حمیدہ بیگم بقلم خود ۱۸/۴/۵۹

گواہ شد:۔ حافظ شفیق احمد۔ احمد نگر۔

گواہ شد:۔ ابو العطاء جالندھری احمد نگر ربوہ

گواہ شد:۔ مستری ناصر احمد بقلم خود ولد مستری ناصر الدین صاحب

نمبر ۱۵۳۵۵: میں عبدالحمید ولد نصیر الدین صاحب مرحوم قوم چھینبہ جٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۵۰/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم تاریخ ۴/مئی ۱۹۵۹ء

العبد:۔ عبدالحمید ولد نصیر الدین مرحوم چوکیدار فضل عمر ہوسٹل۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۴/۵/۵۹ گواہ شد:۔ غلام رسول ولد غلام رسول کارکن دفتر وصیت ربوہ

ربوہ میں جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھنے کی تحریک

ان ایام میں حضور ایدہ اللہ کی صحتیابی کیلئے خاص درد و الحاح کیساتھ دعائیں کی جائیں

ربوہ ۲۰ مئی۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے یہ تحریک کی گئی ہے کہ اہل ربوہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصی دعاؤں کے سلسلہ میں مورخہ ۲۱ و ۲۲ مئی ۵۹ء بروز جمعرات و جمعہ روزے رکھیں اور ان دنوں میں خاص درد و الحاح کے ساتھ آستانۂ الٰہی پر سجدہ ریز ہو کر شافیٔ مطلق کے حضور دعائیں کریں کہ وہ جلد اپنا فضل نازل فرمائے اور حضور کے جملہ عوارض کو دور فرما کر حضور کو کامل صحت عطا کرے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحتیابی و درازیٔ عمر کیلئے

ربوہ میں پُرسوز اجتماعی دعاء

ربوہ ۲۰ مئی۔ یوں تو ربوہ کی ہر مسجد میں التزام کے ساتھ روزانہ ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے نمازوں میں اجتماعی دعا کی جا رہی ہے لیکن کل مورخہ ۱۹ مئی ۵۹ء کو نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں ایک نہایت ہی درد انگیز و رقت آمیز اجتماعی دعا ہوئی جس میں ربوہ کے تمام محلہ جات کے احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے نماز مغرب سے فارغ ہونیکے بعد مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمسؔ نے ۲۰ مئی ۵۹ء کے الفضل میں سے احباب جماعت کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہ کا ضروری پیغام پڑھ کو سنایا۔ حضور کا پیغام سنکر تمام احباب پر درد و الحاح کی ایک خاص کیفیت طاری ہو گئی۔ بعد ازاں مکرم شمس صاحب نے حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی پُرزور تحریک کی اور پھر ایک لمبی اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت نے نہایت درجہ درد و سوز کے عالم میں جناب الٰہی میں التجا کی کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کے جملہ عوارض کو دور فرما کر حضور کو جلد کامل صحت بخشے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ایک اہم تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۰ مئی بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ (نزد پرائمری سکول) میں محلہ کی مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام ایک اہم جلسہ منعقد ہوگا جس میں متعدد علمائے سلسلہ تقاریر فرمائیں گے مستورات کے بیٹھنے کا اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی ہوگا۔ مقامی انصار و خدام کثرت سے شامل ہو کر جلسہ سے مستفید ہوں۔

سعد اللہ خاں
زعیم انصار اللہ دار الرحمت وسطی

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ عرصہ سے بیمار ہیں احباب سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خالد رشید دہم الف چک نمبر ۸۲ تحصیل و ضلع لائل پور حال ربوہ)

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی از ربوہ

					شام	
برائے لاہور:-	۵-۱۵	۶-۱۵	۹-۳۰	۱-۰	۴-۴۰	
” سرگودھا خوشاب:-	۵-۱۵	۱۲-۳۰	۲-۴۵	۶-۱۵	۹-۳۰	۱۱-۳۰

سیلون میں دعائیں اور صدقات

کولمبو سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہٗ کی علالت کے متعلق اطلاع موصول ہونے پر وہاں فوری طور پر اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ نیز فوری طور پر ایک گائے ذبح کر کے صدقہ دیا گیا۔ انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت کی عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے اور اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

امراء و صدر اصحاب سے گذارش

امراء و صدر اصحاب سے گذارش ہے کہ اگر آپ کے ہاں مجلس انصار اللہ قائم نہیں۔ تو ازراہ کرم فوری طور پر قائم فرمائیں۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

(لیڈر (بقیہ ۲

خاد مولے کی ضرورت ہے۔ جس سے فرقہ بندی کی تلخیاں کم ہو سکتی ہیں۔ وہ موجودہ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ چالیس سال سے مسلمانوں کے سامنے رکھتے آئے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ مسلمان کی دو تعریفیں مانی جائیں ایک وہ جو ہر فرقہ اپنی کرتا ہے۔ اور دوسری وہ جو غیر مسلم مسلمان کی کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں سیاسی لحاظ سے ہر شخص اور فرقہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے مسلمان تسلیم کیا جائے۔ اور ہر فرقہ کو اپنے عقائد پر چھوڑ دیا جائے۔ اسے سیاست ملکی میں دخل انداز نہ ہونے دیا جائے۔ دراصل یہی بات دوسرے لفظوں فاضل مضمون نگار نے بھی کہی ہے۔ البتہ جو مختلف فرقوں میں سے اچھے اور سعید لوگوں کے انتخاب کا طریق انہوں نے بتایا ہے۔ وہ انسان کا کام نہیں بلکہ وہ کام اللہ کا ہے۔ اور اس کو اللہ تعالےٰ پر ہی چھوڑ دینا چاہیئے اور ہمیں یقین ہے کہ فاضل نگار اگر غور کریں گے تو محسوس کریں گے کہ اللہ تعالیٰ جس نے اسلام کو نازل فرمایا ہے۔ اس کی ترقی اور تبلیغ سے بے پرواہ نہیں ہے اور جیسا کہ مضمون نگار نے فرمایا ہے:-

”اسلامی تاریخ کے گذشتہ واقعات پر غور کیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔“

ہر صدی میں مجددین پیدا ہوتے رہے ہیں جو اللہ تعالےٰ کی رہنمائی میں سعید روحوں کو اپنے گرد اکٹھا کرتے رہے ہیں۔ اس زمانہ میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبردست پیشگوئی کے مطابق وہ رہنما بھی ظہور کر چکا ہے جو ایک پہلو سے امتی اور ایک پہلو سے نبی ہ

ہ کہلاتا تھا۔ جس نے ایک ایسی فعال جماعت کھڑی کی ہے۔ جو تمام دنیا کی سعید روحوں کو اسلام کی طرف دعوت دے رہی ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ آفتاب اسلام اپنی پوری شان کے ساتھ روئے زمین پر جلد ہی اپنی جلوہ ریزیاں کرنے لگے گا۔ اور تمام قوموں کی سعید روحیں آنحضرت صلعم کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں گی

درخواست دُعا

میری اہلیہ صاحبہ کو خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ ۲۱ دن کے بعد بخار اترا ہے۔ مگر اب کمزوری اور ضعف بہت زیادہ ہے۔ جس کے لئے دعا کی التزام کے ساتھ درخواست ہے۔

خاکسار شیخ کلیم الرحمٰن ربوہ حال ۱۳ میوروڈ۔ دھرم پورہ